CultureTalk Pakistan Video Transcripts: http://langmedia.fivecolleges.edu

How to Celebrate Basant

Urdu transcript:

پہلا آدمی: یہ جی ایسا ہوتا ہے کہ آپ پتنگ کو ڈور کے ساتھ باندھ کر آپ ہوا میں اس کو اڑاتے ہیں۔ جب آپ اس کو اڑاتے ہیں تو آپ اس کو کافی اونچا لے چلتے ہیں۔ جب آپ بہت اونچا جاتے ہیں، ادھر اور بھی بڑی پتنگیں ہو جاتی ہیں۔ تو نتیجتا یہ ہوتا ہے کہ آپ کی ڈور جو ہے کسی اور کی ڈور کے ساتھ لگتی ہے تو اس کو ہم جو پیچا کہتے ہیں۔ وہ پیچا لگ جاتا ہے یعنی کہ وہ جو دونوں ڈوریں جو ہیں وہ ایک دوسرے کے ساتھ ٹکرا رہی ہوتی ہیں۔ اب جس کی جو ڈور ہے وہ مضبوط ہوتی ہے اور جس کو زیادہ گر آتا ہے پتنگ اڑانے کا، وہ آدمی عام طور پر دوسرے آدمی کی پتنگ کو کاٹ دیتا ہے۔ اور اپنے آپ کو اس۔ ۔ وہ اس کی جیت سمجھی جاتی ہے جو وہ، جب وہ جیتتا ہے تو وہ پھر بہت بڑا ایک نعرہ لگاتا ہے، بو، بو کاٹا! اور وہ بڑا پھر وہ اس کو، وہ

celebrate

کرتے ہیں، اور ڈھول لگاتے ہیں اور

dance

کرتے ہیں کہ جی بہت بڑا وہ جیت ہو گئ۔ تو یہ پھر مطلب، پھر چلتا جاتا ہے۔ پھر اور پتنگیں آتی ہیں، پھر ان سے پیچے لگتے ہیں۔ کئ پیچے پندرہ بیس تیس میل دور تک چلے جاتے ہیں کیونکہ ڈور کی اتنی زیادہ، لمبی ہو جاتی ہے کہ اس کا کوئ ختم ہی نہیں ہوتی کسی جگہ پر۔

دوسرا آدمی: اتنا زیادہ نہیں ہوتا۔ یہ تو آپ نے پچیس تیس کلومیٹر کہہ دیا، میرا خیال سے آپ نے۔

پہلا آدمی: اچھا۔ کلومیٹرز تھا میرا مطلب۔

دوسرا آدمی: یہ تقریبا ایک ڈیڑھ کلومیٹر تک کی یہ

range

میں جا کر پیچا ہو جاتا ہے، اور اس کا فیصلہ آ جاتا ہے۔ کہ آپ دیکھیں گے ڈور جو ہوتی ہے اس کا بھی

weight

ہوتا ہے۔ جب وہ بہت دور تک چلی جاتی ہے تو ڈور جو ہے وہ نیچے

bend

ہونا شروع ہو جاتی ہے اور وہ اس کے

weight

سے پھر نیچے آنا شروع ہو جاتی ہے۔ باقی یہ ہے کہ یہ ایک بہت ہی مزیدار چیز ہے اور اس میں لوگ بہت

enjoy

کرتے ہیں اور میں نے تو یہ دیکھا ہے کہ چھوٹے سے چھوٹا، تین سے چار سال کے بچے سے لے کر سٹّر اسّی سال کے بڑے لوگوں کو بھی میں نے دیکھا ہے کہ وہ اس تہوار میں شامل ہو کر اور

enjoy
کرتے ہیں۔
Even
لڑکے کیا لڑکیاں بھی میں نے دیکھی ہیں، لڑکیاں اور بزرگ آنٹیاں بھی میں نے دیکھی ہیں، جو اسی طرح تہوار کو
enjoy
کر رہی ہوتی ہیں۔

پہلا آدمی: لیکن عامر صاحب۔ ۔

تیسرا آدمی: وہ یہ میں پوچھنا چاہ رہا تھا کہ وہ انہوں نے بات کی تھی آدمیوں کی، تو میں یہ پوچھنا چاہ رہا تھا کہ یہ ایک صرف مردانہ
sport
تو نہیں ہے کیونکہ اب تو اس کی مقبولیت عورتوں میں بھی۔ ۔

دوسرا آدمی: کھوجی جا رہی ہے۔

پہلا آدمی: لیکن پھر بھی اگر دیکھا جائے تو
predominantly
جس کو کہتے ہیں وہ آدمیوں کی ہی ہے۔

تیسرا آدمی: بالکل۔

پہلا آدمی: کیونکہ آپ، ایک اور بھی وجہ اس کی بڑی ضروری کہ وہ جو ڈور ہوتی ہے اس میں جو مانجھا بھرا ہوتا ہے، اس میں شیشہ پیس کے لگایا ہوتا ہے۔ تو اس سے اگر آپ احتیاط نہ بہت زیادہ کریں تو آپ کی انگلی اچھی خاصی کٹ سکتی ہے۔

تیسرا آدمی: وہ تو آپ
gloves
پہنتے ہیں یا کوئ نہ کوئ چیز استعمال کرتے ہیں۔

پہلا آدمی: لیکن، وہ استعمال کرتے ہیں لیکن زیادہ جو لوگ ہیں اور جو اپنے آپ کو بڑے
professionals
کہتے ہیں، وہ اس چیز کو نہیں
use
کرتے ہیں کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ اس کی وجہ سے ان کا
control
تھوڑا سا کم ہو جاتا ہے۔

دوسرا آدمی: نہیں میں نے خود ۔ ۔

پہلا آدمی: اب، شاید حالات بدل چکے ہوں اب۔ ۔

دوسرا آدمی: نہیں نہیں، حالات تو۔ ۔

پہلا آدمی: لیکن میرے زمانے کی جو بات ہے وہ۔ ۔

تیسرا آدمی: وہ بہت دور کی بات کر رہے ہیں جب آپ کے زمانے کی بات ہے! اب بالکل زمانہ بدل چکا ہے!

دوسرا آدمی: نہیں وہ جو ڈور کی بات ہے وہ تو ڈور تو ویسی کی ویسی ہی ہے۔ اور اگر آپ
tape
لگا دیں تو اس میں ڈور کی
feeling
نہیں آتی اور آپ
enjoy
نہیں کرتے۔

پہلا آدمی: بالکل، بالکل۔

دوسرا آدمی: اور میں نے خود یہاں پہ اس کے اوپر بہت
experiments
کیئے ہیں، بسنت کے اور ڈور کے اوپر۔

پہلا آدمی: تجربات کیئے ہیں آپ نے۔

دوسرا آدمی: کہ چیرہ نہ آئے اور خون نہ نکلے، تو یہ وہ۔ تو اس میں میں نے ایک دفعہ انگلینڈ سے
butchers' gloves
منگوائے۔ اور وہ
butchers' gloves
جو ہوتے ہیں۔ ۔

پہلا آدمی: یہ قصائی جو پہنتے ہیں دستانے۔

دوسرا آدمی: جی، جی۔ اور وہ پہن کر اڑایا تو ایک پیچے میں وہ کٹ گیا۔ وہ اس کا جو لوہا تھا وہ بھی کٹ گیا۔ وہ ایک
side
سے میں نے
change
کر کے دوسری طرف کیا تو وہ ایک ہی دن میں وہ پورا
butcher's glove

جو بھی ہے، وہ ایک دم کٹ گیا اور اس میں ختم ہو گیا۔ تو ڈور اتنی تیز ہوتی ہے کہ اس کے آگے کچھ نہیں چل سکتا۔ ہاں جو آپ بات کر رہے تھے
professional
لوگوں کی، پروفیشنل جو ہیں وہ اس کو
professionally
جب
use
کرتے ہیں تو واقعی ان کو چیرے نہیں آتے۔ ہم لوگ جو ہیں وہ جب پیچ کرتے ہیں تو ہم اس کو یا پھر ڈھلا کر تو جب ہوا تیز ہوتی ہے ہم چھوڑ دیتے ہیں۔ اور جب وہ تیز ڈور جا رہی ہوتی ہے، جب اس کو پکڑتے ہیں تو پکڑتے ہوئے وہ وہاں سے رگڑ کھاتی ہے اور ہمیں چیرہ آ جاتی ہے۔ حالانکہ اس کا جو
best
جو طریقہ جو ہے، جو اچھے
professionals use
کرتے ہیں وہ ہوتا ہے کہ ڈور کو پکڑ کہ آپ ڈور کو چھوڑتے ہیں اور یہاں پر پکڑ کر پیچھے ڈور پکڑ کر ایسے کرتے ہیں اور اس طریقے سے کرتے ہیں اور وہ ڈور کو پکڑ پکڑ کر کرتے ہیں۔ شرکہ نہیں دیتے۔

پہلا آدمی: وہ کہتے ہیں کہ دم دے رہے ہیں۔ اس
movement
کو وہ کہتے ہیں کہ دم دے رہے ہیں۔

دوسرا آدمی: جی دم۔ اور اس میں جب پیچا ہوتا ہے اور تیز ہوا ہوتی ہے تو اس میں جتنی تیز تیز آپ نے ڈور دینی ہے وہ آپ کے ہاتھ کی
movement
تیز ہونی چاہیئے۔ ہمارے جو
non-professional
جیسے ہم لوگ ہیں، ہم لوگ جب تیز پیچا دینا چاہتے ہیں تو ہم اس کو شرّکہ دے دیتے ہیں۔ شرّکہ
means
کہ ایک دم ساری ہاتھ چھوڑ دیتے ہیں۔ گڈی دور چلی جاتی ہے اور جب روکتے ہیں تو ہمارے ہاتھ کٹ جاتے ہیں۔

پہلا آدمی: بالکل۔ کیونکہ اس کی اتنی وہ تیزی ہوتی ہے اس ڈور کی جب چھوٹ رہی ہوتی ہے، کہ اب آپ جیسے کہ کوئ چیز
move
کر رہی ہے اس کو پکڑنے کی کوشش کریں گے تو آپ کا ہاتھ کٹ جائے گا۔ لیکن یہ ویسے ہی ہے جیسے کہ کوئ اچھا قصائ جو ہے وہ کبھی اپنے ہاتھوں کو نہیں کاٹتا جب وہ گوشت کو کاٹ رہا ہوتا ہے، یا جو اچھا
baker
ہوتا ہے وہ کبھی اپنی انگلی نہیں جلاتا جب وہ کوئ چیز
bake

کر رہا ہوتا ہے۔ ویسے ہی جو اچھے
professional
پتنگ باز ہوتے ہیں وہ اپنا ہاتھ نہیں کاٹتے، اور یہ سب کچھ تجربے سے اور مہارت سے آتا ہے۔

دوسرا آدمی: دوسرا ابھی آپ نے مجھے کہا، بتایا مصرہ، کہ اس میں پیسے کا ضیاء بہت ہے اور
I’m sure
کہ ہوتا ہو گا اور
multinational companies
اس پر بہت پیسہ خرچ کرتی ہیں اور اس میں بہت ان کا پیسہ خرچ ہوتا ہے۔ میں اپنی ذات کی حد تک بتا سکتا ہوں، کہ جی میں سال میں جب بسنت پر جاتا ہوں تو میرا جو خرچہ جو ہے وہ اتنا زیادہ نہیں ہوتا جتنا زیادہ لوگ سمجھتے ہیں۔ میں دو پنّے لیتا ہوں جو چھ سو روپے کا ایک پنّا آتا ہے اور بارہ سو کے دو پنّے آتے ہیں۔ اور آٹھ سو روپے کی میں گڈّی لیتا ہوں مختلف
sizes
کی۔

تیسرا آدمی: ایک؟

دوسرا آدمی: نہیں
different sizes.

English translation:

Man 1: What happens is that you tie the string to the kite, and then fly the kite in the air. When you fly it, you take it quite high. When you go really high, there will be other kites there. So as a result when your string hits someone else’s, we call it *pecha*. The *pecha* occurs, which means that the two strings are colliding with each other. Now whoever’s string is stronger and whoever is more skilful, normally his string cuts through the other person’s string. This is considered his victory, and when he wins, a huge cheer of *bo…bokata!* goes up. And they really celebrate it, play drums and dance, that there has been a great victory. So this goes on. Then more kites come in, more *pechas* are conducted. Some *pechas* go on for fifteen twenty even thirty miles because the string is so long that it doesn’t end anywhere.

Man 2: Not so much! I think you just made it twenty-five, thirty kilometers!

Man 1: Oh. I meant kilometers.

Man 2: The *pecha* occurs in a range of one to one and a half kilometers, and the outcome is decided. You see, the string also has weight. When it (the kite) has flown really far, the string starts bending and the kite starts coming down because of it. But it is a very fun thing and people enjoy it a lot. I have seen that everyone from the smallest three to four

year old to the seventy-eighty year olds, participates in this festival and enjoys it. Not only boys, I have even seen girls and old aunties enjoying this festival.

Man 1: But Amir Sahib…

Man 3: Oh, I wanted to ask you… he talked about men, so I wanted to say that it is not only a male sport because even among women its popularity…

Man 2 (completes the sentence): …is increasing.

Man 1: But still, if we observe, we can say that predominantly it is a male thing.

Man 3: Absolutely.

Man 1: Because you see another important reason for that is that the string is covered with *manjha*, meaning, it is covered with finely crushed glass. So if you do not take great care, you can cut your finger badly.

Man 3: Then you wear gloves or something like that.

Man 1: Yes, that is used, but the people who call themselves "professionals" do not use it because they think that their control lessens a bit because of it.

Man 2: No, I myself have…

Man 1: It is possible that times/conditions might have changed now.

Man 2: No, no. The conditions…

Man 1: But in my time…

Man 3: You are talking of a very distant era when it was your time! Now the times have changed completely.

Man 2: No, but about the string, the string is still the same. And if you put tape on it then you don't feel the string and don't enjoy it as much.

Man 1: Exactly, exactly.

Man 2: And I myself have done a lot of experiments here, in Basant on the string.

Man 1: You have experience.

Man 2: So that you don't get cut and bleed, this and that. So I ordered butchers' gloves from England once for this. And butchers' gloves are…

Man 1: The gloves that butchers wear.

Man 2: Yes, yes. And when I flew the kite wearing that, it was cut in one *pecha*. Even its iron was cut. So when I changed it from one side to the next, in one day that butcher's glove was completely cut and hence finished. So the string is so sharp that nothing can stand in front of it. Yes, and the point you were making about professionals, when they use it they really don't get cut when they use it professionally. When we do the *pecha*, we just relax the hold on the string when the breeze picks up. And when the string is moving fast if we try to catch it, it rubs the hand and we get cut. Although the best method, which good professionals use, is that you hold the string and then leave it, then hold it here from below like this and move in this way, and they do it by holding the string constantly. They don't "give *shirka*" (i.e., cut the string slack for a long time).

Man 1: They call it giving breath. They call this movement giving it breath.

Man 2: Yes, breath. And when you have a *pecha* and the wind is strong then your hand movement should also be quick to be able to move the string quickly. Non-professionals like us, when we want to be quick with the *pecha* we give *shirka*. *Shirka* means that we suddenly loosen our grip. The spool of string rolls away and when we stop it, our hands are cut.

Man 1: Exactly. Because it is so swift, the string when it is rolling away, for example when something is moving away and you try to catch it your hand will get cut. This is like when a good butcher is cutting up meat he never cuts his own hands, or a good baker who never burns his own finger when he is baking. Similarly good professional kite flyers do not cut their own hand, and all this comes from experience and expertise.

Man 2: Like you just told me, the phrase, that there is a lot of money wasted in this and I'm sure that there must be. Multinational companies spend a lot of money on this as well. But I can tell you that as far as my personal experience goes, when I go to Basant in some year my expenditure is not as much as people think it is. I buy two *pinne* (reels of string) one of which costs rupees six hundred and two cost twelve hundred. And I buy the spool for eight hundred in different sizes.

Man 3: One?

Man 2: No, different sizes.

About CultureTalk: CultureTalk is produced by the Five College Center for the Study of World Languages and housed on the LangMedia Website. The project provides students of language and culture with samples of people talking about their lives in the languages they use everyday. The participants in CultureTalk interviews and discussions are of many different ages and walks of life. They are free to express themselves as they wish. The ideas and opinions presented here are those of the participants. Inclusion in CultureTalk does not represent endorsement of these ideas or opinions by the Five College Center for the Study of World Languages, Five Colleges, Incorporated, or any of its member institutions: Amherst College, Hampshire College, Mount Holyoke College, Smith College and the University of Massachusetts at Amherst.
© 2003-2009 Five College Center for the Study of World Languages and Five Colleges, Incorporated